

المہنّد اور اعتراضات کا

علمی جائزہ

مولانا محمد الیاس گھمن



مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ

87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

0321-6353540

المہنّد

اور اعتراضات کا

علمی جائزہ

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
0321-6353540

نام کتاب ____ المہند اور اعتراضات کا علمی جائزہ

نام مصنف ____ محمد الیاس گھمن

بار اشاعت اول ____ ستمبر 2013ء

تعداد ____ 1100

باہتمام ____ احناف میڈیا سروس

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل السنۃ والجماعۃ 87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا

0321-6353540

دار الایمان 17- فرسٹ فلور زبیدہ سنٹر 40 اردو بازار لاہور

0423-7350016 ◆ 0321-4602218

دار الایمان دوکان نمبر 11 ماشاء اللہ مارکیٹ نزد تبلیغی مرکز

گیٹ 5 رائیونڈ 0335-7500510

رسول اللہ ﷺ کو تمام مخلوق سے زیادہ علوم عطا ہوئے ہیں، مخلوق میں سے کوئی بھی آپ ﷺ کے علمی مرتبے تک نہیں پہنچ سکتا، نہ مقرب فرشتہ اور نہ نبی ورسول۔

جب ہمارے عقیدے سے واضح ہو گیا کہ نبی کریم ﷺ کے علمی مرتبے تک کوئی نہیں پہنچ سکتا اس کے بعد شاہ صاحب کا یہ لکھنا کہ "اس علمی مرتبہ پر تو آپ لوگوں نے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی کو بٹھایا ہے یہ شاہ صاحب کی کذب بیانی ہے، لعنۃ اللہ علی الکاذبین۔

غیر مقلدین کے نزدیک نبی کریم ﷺ کا قول حجت نہیں:

شاہ صاحب اور ان کے اکابرین کا دعویٰ ہے کہ ہم قرآن وحدیث کے علاوہ کسی کی بات کو نہیں مانتے لیکن ان کا یہ دعویٰ کذب بیانی پر مبنی ہے کیونکہ یہ حضرات اکثر مسائل میں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی اور امام ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کی رائے کو ترجیح دیتے ہیں نہ کہ قرآن وحدیث کو اس معاملے میں ان حضرات نے ان دونوں اماموں کو نبی کریم ﷺ کے علمی مرتبہ پر بٹھایا ہوا ہے۔ اس کی واضح دلیل شاہ صاحب کا یہ مختصر سا کتابچہ ہے، نیز ان کے نزدیک حضور ﷺ کا قول بھی حجت نہیں اور آپ ﷺ کی رائے بھی حجت نہیں اس سلسلے میں چند حوالے ملاحظہ فرمائیں:

غیر مقلد عالم محمد جونا گڑھی صاحب لکھتے ہیں:

"شریعت اسلام میں تو خود پیغمبر خدا ﷺ بھی اپنی طرف سے بغیر وحی کے کچھ فرمائیں تو وہ بھی حجت نہیں"۔

طریقِ محمدی صفحہ 40

آگے لکھتے ہیں: تعجب ہے کہ جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو اس دین والے آج ایک امتی کی رائے کو دلیل اور حجت سمجھنے لگے۔

طریقِ محمدی صفحہ 40

اگرچہ نماز جنازہ میں درود ابراہیمی ہی افضل ہے لیکن حدیث شریف میں اس کی کوئی تخصیص نہیں۔ جیسا کہ ابن ماجہ اور مسند احمد کی روایت میں ہے:

عن جابر رضی اللہ عنہ قال ما اباح لنا رسول اللہ ﷺ ولا ابوبکر ولا عمر فی شیء ما اباحوا فی الصلوۃ علی المیت یعنی لم یوقت

ابن ماجہ ص109 مسند احمد 3 ص357

ترجمہ: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول کریم ﷺ، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نماز جنازہ میں کوئی چیز مقرر نہیں فرمائی۔

غیر مقلدین کی طرف سے اللہ کے دین میں ردوبدل:

شاہ صاحب نے اس اعتراض میں قرآن کریم کی آیت فبدل اللذین ظلموا قولا غیر الذی قیل لھم اور بخاری کی ایک حدیث ذکر کے عوام الناس کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے کہ احناف نے اللہ کا دین بدل ڈالا حالانکہ معاملہ اس کے برعکس ہے چند حوالے ملاحظہ فرمائیں:

غیر مقلدین کے نزدیک پیغمبر کی رائے حجت نہیں:

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کی اتباع کا حکم دیا ہے اور فرمایا ہے:

یا ایھا الذین امنو ا اطیعو اللہ و اطیعو الرسول و اولی الامر منکم

سورۃ النساء آیت 59

اس آیت شریفہ میں ہمیں اللہ، اس کے رسول اور اولی الامر کی اطاعت کا حکم دیا گیا ہے جب کہ غیر مقلدین پیغمبر کی رائے کو حجت نہیں مانتے چنانچہ ملاحظہ فرمائیں:

غیر مقلدین کے خطیب الہند مولوی محمد جوناگڑھی لکھتے ہیں:

تعجب ہے جس دین میں نبی کی رائے حجت نہ ہو اس دین والے آج ایک امتی کی رائے کو دلیل اور حجت سمجھنے لگے۔

طریق محمدی ص40

یعنی ان کے نزدیک پیغمبر کی رائے حجت اور دلیل نہیں۔ نعوذ باللہ من ذلک

غیر مقلدین کی حضور ﷺ کی شان میں گستاخی:

مشہور غیر مقلد عالم عنایت اللہ اثری نے اکتوبر 1959 میں تفسیر العنبس عن تفسیر سورۃ العبس شائع کرائی تو سورۃ العبس میں عابس کے لفظ کے متعلق لکھا کہ عابس رسول اللہ ﷺ ہر گز نہیں عابس سے مراد کوئی کافر ہے جس پر اللہ نے خفی ظاہر فرمائی۔

العطر البلیغ 78

غیر مقلدین کے نزدیک عیسی بن باپ پیدا نہیں ہوئے

چنانچہ اثری صاحب لکھتے ہیں:

دوسرے (رسالہ) میں کہ عیسی کی بے پدری پیدائش پر پوری بحث و تمحیص اور دلائل و براہین سے ثابت کیا ہے کہ موصوف عیسی کا باپ تھا اور وہ معلوم النسب اور شریف النسب تھے بے پدری کا خیال خطرناک خیال ہے۔

العطر البلیغ ص175

جب کہ قرآن کریم میں ہے:

ان مثل عیسی عنداللہ کمثل آدم خلقہ من تراب

العمران آیت نمبر59

یہی اثری صاحب عیون زم زم میں لکھتے ہیں:

کہ مسجد نبوی میں عیسائیوں سے مناظرہ کے دوران جوابی تقریر میں رسول

کریم ﷺ نے حضرت عیسی کا باپ تسلیم فرمایا ہے بلکہ عیسائیت کے خلاف اسے بطور دلیل پیش فرمایا ہے۔

عیون زم زم ص 21

عیسی اپنے باپ یوسف سے مشابہہ تھا اور وہ (عیسی) اس (یوسف) کا بیٹا ہے۔

عیون زم زم ص 22

غیر مقلدین کا حضرت یونس علیہ السلام کی نبوت سے انکار:

یہی اثری صاحب لکھتے ہیں:

الحاصل یہ کہ امام صاحب (ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی) کا فتویٰ تو ٹھیک ہے کہ مسلمانوں کی تکفیر جائز نہیں کہ یہ خوارج اور معتزلہ کا طریقہ ہے اور یہ استدلال ٹھیک نہیں کہ یونس علیہ السلام نبی ہیں۔

عیونِ زمزم صفحہ 161

یعنی غیر مقلدین کے نزدیک صحیح بات یہ ہے کہ یونس علیہ السلام (نعوذ باللہ) اللہ کے نبی نہیں ہیں۔

اثری صاحب کا پکا اہلحدیث ہونا:

اثری صاحب لکھتے ہیں:

ہماری قوم (جعنتہ) اور پیشہ درزی اور کپڑوں پر تلہ چڑھانا ہے اور سکونت وزیر آباد ہے۔ میرا مسلک شروع ہی سے اہلحدیث ہے۔

الجسر البلیغ صفحہ 1

غیر مقلدین کا قرآن وحدیث کے خلاف اپنے علماء کی تقلید کرنا:

مولوی عبد الجبار کنڈیلوی غیر مقلد لکھتے ہیں

چنانچہ رفتہ رفتہ جماعت اہلحدیث کنڈیلہ میں بھی یہ خیالات پیدا ہونے لگے